پیداواری منصوبہ

چنا

برائے

2023-24

پیداواری منصوبہ چنا 2023-24

چنا ایک اہم غذائی فصل ہے اور پروٹین کا بہترین ذریعہ ہونے پر یہ انسانی خوراک کا اہم حصہ ہے۔پھلی دار فصل ہونے کی بدولت یہ ہوا سے نائٹروجن حاصل کر کے اسے زمین میں شامل کرتا ہے جس سے زمین کی زرخیزی بحال رہتی ہے۔دیسی چنے کی فصل کی پانی کی ضرورت نسبتاً کم ہے اور اسے کم بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔پنجاب میں چنے کی فصل کا زیادہ تر رقبہ بارانی علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے۔ان علاقوں کی کاشتکاری میں چنے کی فصل کو اہم مقام حاصل ہے۔پاکستان میں کابلی یعنی سفید چنے کا استعمال روز بروز بڑھ رہا ہے۔اس کی ضرورت کو پورا کرنے کیلئے اسے درآمد کیا جاتا ہے۔سفید چنے کی پیداوار بڑھانے کے لیے اس کی مزید بہتر اقسام کی دریافت اور اس کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ ضروری ہے۔کابلی چنے کی ستمبر کاشتہ کماد میں بطور مخلوط کاشت اور دھان کے بعد کاشت کو زیادہ بہتر طریقے سے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔

گزشتہ پانچ سالوں میں چنے کا زیرِ کاشت رقبہ،کُل پیداوار اور اوسط پیداوار نیچے دی گئی ہے۔

چنے کا زیرِ کاشت رقبہ کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار		اوسط پیداوار
	ہزار ہیکٹر	ہزار ایکڑ	ہزار ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من(40 کلوگرام)فی ایکڑ
2018-19	856.50	2116.40	377.22	440.42	4.46
2019-20	850.36	2101.23	430.00	505.67	5.12
2020-21	793.58	1961.00	164.00	206.58	2.09
2021-22	779.01	1925.00	250.00	320.92	3.25
2022-23(عبوری تخمینہ)	745.45	1841.26	172.00	231.00	2.34

دیسی چنے کی سفارش کردہ اقسام

- **بٹل-2022**

ادارہ تحقیقات دالیں، فیصل آباد کی دیسی چنے کی یہ نئی قسم 2023 میں منظور ہوئی ہے۔پرکشش رنگ اور موٹے دانے والی یہ قسم 39 من فی ایکڑ تک کی پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔آبپاش علاقوں میں مشین کے ذریعے کٹائی کے لئے موزوں ہے۔اس میں پروٹین کی مقدار 22.6 فیصد ہے۔

- **ٹی جی سٹرائیکر(TG Striker)**

چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ترقی دادہ یہ قسم نے سال 2023 میں متعارف کرائی ہے۔یہ قسم چنے کی بیماریوں بالخصوص مرجھاؤ، سوکا، جڑ کی سڑن اور جھلساؤ کے خلاف زبردست قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کا دانہ سائز میں موٹا ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت دیگر اقسام سے زیادہ ہے۔کاشت کے لحاظ سے چنے کی یہ قسم آبپاش اور بارانی دونوں علاقوں کے لئے موزوں ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 4000 کلوگرام فی ہیکٹر (40 من فی ایکڑ) اور اوسط پیداوار آبپاش علاقہ میں (25 من فی ایکڑ) اور بارانی علاقوں میں 15 من فی ایکڑ تک ہے۔

• سٹار چنا

سٹار چنا زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی نئی قسم ہے جسے ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر نے تیار کیا ہے۔ یہ قسم خشک سالی وگرمی کو برداشت کرنے کی بہترین صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ چنے کی فصل کی بیماریوں بالخصوص مرجھاؤ اور جھلساؤ کے خلاف زبردست قوت مدافعت رکھتی ہے۔ چنے کی یہ قسم پنجاب کے بارانی اورنہری دونوں علاقوں میں کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 40 من فی ایکڑ تک ہے۔

• بٹل ۔2021

دیسی چنے کی یہ قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔اس کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت 41 من فی ایکڑ ہےاور موسمیاتی تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت کی وجہ سے پنجاب کے آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لیے یکساں موزوں ہے۔

• بہاولپور چنا۔21

یہ زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ہے جوعلاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور کی تیار کردہ ہے۔اس کی اوسط پیداوار 25 من فی ایکڑ ہے۔ یہ پنجاب کے بارانی اورآبپاش علاقوں میں کاشت کیلئے نہایت موزوں ہے۔ یہ چنے کی فصل کی بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔

• تھل ۔2020

تھل۔2020 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ہے جوایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔اس کی اوسط پیداوار 25 من فی ایکڑ ہے۔ یہ پنجاب کے بارانی اورنہری علاقوں میں کاشت کیلئے نہایت موزوں ہے۔ یہ چنے کی فصل کی بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔

• بٹل-2016

بٹل ۔ 2016 زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی قسم ادارہ تحقیقات برائے دالیں، فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ چنے کی بیماریوں جھلساؤاور مرجھاؤ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھنے والی اس قسم کے دانے موٹے اور پیداواری صلاحیت تقریباً 40 من فی ایکڑ ہے جبکہ اِسکی اوسط پیداوار 23 من فی ایکڑ ہے۔ چنے کی کاشت کے تمام علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

• نیاب سی ایچ ۔104

دیسی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد نے جوہری شعاؤں کے ذریعے تیار کی ہے۔زیادہ پیداواری صلاحیت کے علاوہ یہ جھلساؤاور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔اس کے دانے موٹے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اورآبپاش دونوں علاقوں میں کاشت کے لیے موزوں ہے۔

• نیاب سی ایچ ۔2016

دیسی چنے کی یہ قسم بھی نیاب (NIAB) فیصل آباد میں تیار کی گئی ہے۔ یہ قسم اچھی پیداواری صلاحیت کے علاوہ چنے کی بیماریوں، جھلساؤاور مرجھاؤ کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے دانے موٹے اور خوبصورت شکل کے ہیں۔ یہ قسم پنجاب کے بارانی اورآبپاش دونوں علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

- **بھکر۔2011**

دیسی چنے کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہونے کے علاوہ جھلساؤ، جڑ کی سڑن / مرجھاؤ کے خلاف بہترین قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے دانے موٹے ہوتے ہیں۔ یہ قسم پیلے پن سے محفوظ رہتی ہے۔آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔علاوہ ازیں یہ قسم کورے کے خلاف بھی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے 1000 دانوں کا وزن 276 گرام تک ہے۔ یہ قسم باقی اقسام کی نسبت پہلے پک کر تیار ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے شدید گرمی سے بھی بچ جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 38 من فی ایکڑ تک ہے۔اوسط پیداوار آبپاش علاقوں میں 22 اور بارانی علاقوں میں 15 من فی ایکڑ تک ہے۔ چنے کی یہ قسم بھی (Aridzone) ایرڈ زون ریسرچ انسٹیٹیوٹ بھکر کی تیار کردہ ہے۔

- **پنجاب۔2008**

بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل دیسی چنے کی یہ قسم جھلساؤ، مرجھاؤ اور پیلے پن کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے دانے موٹے اور بہترین پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔ یہ قسم بھی آبپاش اور بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔اس کی کاشت 15 اکتوبر سے 7 نومبر تک موسمی حالات کو مدنظر رکھ کر کی جا سکتی ہے۔ یہ قسم بھی تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔

- **بلکسر۔2000**

دیسی چنے کی یہ قسم بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال کی تیار کردہ ہے۔ جھلساؤ اور مرجھاؤ دونوں بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھنے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ پیداواری صلاحیت کی بھی حامل ہے۔ یہ پوٹھوہار کے علاقہ میں کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔

کابلی چنے کی سفارش کردہ اقسام

- **نور-2022**

ادارہ تحقیقات دالیں، فیصل آباد کی کابلی چنے کی یہ نئی قسم 2023 میں منظور ہوئی ہے اسکی پیداواری صلاحیت 34 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم مرجھاو اور جھلساو کے خلاف قدرے قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پنجاب کے بارانی اور آبپاش علاقوں میں کاشت کے علاوہ مشینی کٹائی کے لئے بھی موزوں ہے۔

- **روہی چنا -21**

یہ کابلی چنے کی زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل قسم ہے۔اس کے دانے جسامت میں بڑے ہیں جس کی وجہ سے درآمد شدہ چنوں کا بہترین متبادل ہے۔ یہ قسم علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور کی تیار کردہ ہے۔ یہ بہاولپور اور جنوبی پنجاب کے علاقوں میں کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 28 من فی ایکڑ تک ہے۔

- **نور۔2019**

کابلی چنے کی یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت کی حامل ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 29 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم مرجھاؤ اور جھلساؤ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ پنجاب کے آبپاش علاقوں کے لئے زیادہ موزوں ہے۔اس میں پروٹین کی مقدار 23.19 فیصد ہے۔

- **نور۔2013**

کابلی چنے کی یہ قسم زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ یہ قسم موٹے دانوں، بہترین شکل وصورت اور پرکشش رنگ کی حامل ہے۔اس کا دانہ درآمدی چنے کی طرح موٹا اور ذائقہ مقامی اقسام جیسا ہے۔اس کے ہزار دانوں کا وزن 320 گرام سے زیادہ ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت

30 من فی ایکڑ تک ہے۔ یہ قسم مرجھاؤ کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے اور پنجاب کے آبپاش اور زیادہ بارش والے بارانی اضلاع میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

- **ٹمن ۔2013**

یہ قسم زیادہ پیداواری صلاحیت رکھتی ہے۔اس کے دانے درمیانے سائز کے ہیں اوراس وجہ سے یہ درآمدشدہ چنے کا بہترین متبادل ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 27 من فی ایکڑ ہے اور خشک سالی کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں زیادہ پیداوار دینے والی قسم ہے۔

- **نور۔2009**

کابلی چنے کی یہ قسم بہتر پیداواری صلاحیت کی حامل اور بیماریوں کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔پنجاب کے آبپاش اور زیادہ بارش والے بارانی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے۔

- **سی ایم۔2008**

کابلی چنے کی یہ قسم نیاب (NIAB) فیصل آباد کی تیار کردہ ہے۔ یہ قسم کم پانی والے علاقوں، بارانی علاقوں اور پوٹھوہار میں بہترین پیداوار دیتی ہے اور مرجھاؤ کے خلاف بہتر اور جھلساؤ کے خلاف درمیانی قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔

نوٹ: کاشتکار ایک کھیت میں بار بار ایک ہی قسم کاشت نہ کریں اس سے پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

وقت کاشت

کاشتکار چنے کی فصل کو سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں۔ اگیتی کاشتہ فصل کی بڑھوتری زیادہ ہونے اور پچھیتی کاشتہ فصل کی نشوونما کم ہونے کی وجہ سے پیداوار متاثر ہوتی ہے لہٰذا وقت پر کاشت کی گئی فصل سے ہی اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔صوبہ پنجاب کو وقت کاشت کے لحاظ سے پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

نمبر شمار	علاقہ جات	وقت کاشت
1.	اٹک، چکوال	25 ستمبر سے 15 اکتوبر
2.	جہلم، راولپنڈی، گجرات، نارووال	15 اکتوبر تا 10 نومبر
3.	تھل (بھکر، خوشاب، میانوالی، لیہ، جھنگ) (الف) بارانی (ب) آبپاش	 ماہ اکتوبر 20 اکتوبر سے 15 نومبر
4.	آبپاش علاقے (فیصل آباد، ساہیوال، ملتان، بہاولپور، بہاولنگر اور وسطی وجنوبی پنجاب کے دیگر اضلاع)	آخر اکتوبر تا 15 نومبر
5	زیادہ زرخیز زمین اور ستمبر کاشتہ کماد میں	20 اکتوبر تا 10 نومبر

شرح بیج

بیج دی گئی شرح کے مطابق استعمال کریں اور بیج کے اُگاؤ کی شرح کم از کم 85 فیصد ہونی چاہیے۔

نمبر شمار	بیج کی جسامت (کابلی و دیسی)	شرح بیج فی ایکڑ (کلوگرام)
1	عام جسامت	30
2	موٹی جسامت	35

پودوں کی فی ایکڑ تعداد

پودوں کی فی ایکڑ تعداد 85 سے 95 ہزار ہونی چاہئیے ۔صحت منداور موٹے بیج سے شروع سے ہی پودے صحت مند ہوں گے اور اچھی نشوونما ہونے سے پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

بیج کو زہر لگانا

فصل کو بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے بوائی سے قبل بیج کو سفارش کردہ سرائیت پذیر پھپھوندی کُش زہر تھائیوفنیٹ میتھائل بحساب 2.5 گرام فی کلوگرام بیج لگائیں۔

زہر لگانے کا طریقہ

بہتر ہے کہ بیج کو زہر لگانے کے لئے گھومنے والا ڈرم استعمال کریں تاہم اگر یہ میسر نہ ہو تو پلاسٹک کی ایک بوری میں وزن شُدہ بیج اور سفارش کردہ زہر ڈال کر بوری کا منہ باندھیں اور دونوں طرف سے پکڑ کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ بیج کے ہر دانے کو زہر لگ جائے خیال رہے کہ بوری کو تقریباً آدھا بھرا جائے تاکہ دوائی اچھی طرح بیج کے ساتھ لگ سکے۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانا

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگا کر کاشت کرنے سے پودے کی ہوا سے نائٹروجن حاصل کرنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور اچھی پیداوار حاصل ہوتی ہے۔

بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کا طریقہ

ایک ایکڑ کے بیج کو جراثیمی ٹیکہ لگانے کے لئے تین گلاس یعنی 750 ملی لٹر پانی میں 150 گرام (تقریباً اڑھائی چھٹانک) شکر، گُڑ یا چینی ملا کر شربت کی صورت میں بیج پر چھڑکیں۔ پھر اس میں جراثیمی ٹیکہ کی مجوزہ مقدار ملا کر بیج اور ٹیکہ کو اچھی طرح ملائیں تاکہ ٹیکہ یکساں طور پر بیج کو لگ جائے۔ بیج کو سایہ میں خشک کرنے کے بعد جلدی کاشت کریں کیونکہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ٹیکے کی افادیت بتدریج کم ہوتی جاتی ہے جس کھیت میں پہلی مرتبہ چنے کی فصل کاشت کی جارہی ہو وہاں بیج کو جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں۔ یہ ٹیکہ قومی زرعی تحقیقاتی ادارہ (NARC) اسلام آباد، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ (AARI) فیصل آباد اور نیوکلیائی ادارہ برائے حیاتیات و جینیات (NIBGE) جھنگ روڈ فیصل آباد سے حاصل کیا جاسکتا ہے۔

بیج کی دستیابی

چنے کی سفارش کردہ اقسام کا بیج پنجاب سیڈ کارپوریشن، نیاب فیصل آباد، تحقیقاتی ادارہ برائے دالیں، ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد، بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ، چکوال، ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ، بھکر اور علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ، بہاولپور سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال مختلف اقسام کا بیج درج ذیل مقدار میں دستیاب ہے۔

پنجاب سیڈ کارپوریشن کے پاس اس سال دستیاب مختلف اقسام کے بیج کی مقدار

نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا	نمبر شمار	نام قسم	مقدار بیج (40 کلوگرام) تھیلا
1	نیاب سی ایچ۔16	1022	5	بٹل 2016	1823
2	نیاب سی ایچ۔104	117	6	تھل 2020	1121
3	سی۔ایم-2008	49	7	سٹار چنا	139
4	دیگر (نور اور ٹی جی سٹرائیکر)	19		**کل مقدار**	**4290 تھیلے**

موزوں زمین

چنے کی کاشت کے لئے ریتلی میرا اور اوسط درجہ کی زرخیز زمین زیادہ موزوں ہے۔ کلراٹھی اور سیم زدہ زمین اس کی کاشت کیلئے موزوں نہیں ہے۔

زمین کی تیاری

چنے کی فصل کیلئے زمین کی زیادہ تیاری کی ضرورت نہیں لیکن پھر بھی آبپاش علاقوں میں زمین کی تیاری کیلئے ایک یا دو بار ہل چلانا ضروری ہوتا ہے۔ آبپاش علاقوں میں پہلا ہل گہرا چلا کر خودرو گھاس، سابقہ فصل کے مڈھ وغیرہ اور جڑی بوٹیوں کی تلفی بہت ضروری ہے۔ اس کے بعد ایک مرتبہ پھر ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح ہموار کر لینا چاہیے۔ ریتلی میرا زمین میں ایک مرتبہ ہل ضرور چلائیں جس سے نہ صرف جڑی بوٹیاں تلف ہوں گی بلکہ کیڑوں کو کنٹرول کرنے میں بھی مدد ملے گی۔ گہرا ہل چلا کر سہاگہ دیں۔

چنے کی کاشت کے بارانی علاقوں میں مون سون کی بارشوں سے پہلے یا دوران گہرا ہل چلانا ضروری ہے تاکہ وتر محفوظ رہے اور جڑی بوٹیاں بھی تلف ہو جائیں۔ ریتلی اور نرم زمین میں پہلے سے محفوظ کردہ وتر میں زمین کی تیاری کئے بغیر بوائی کرنا چاہیے تاکہ وتر ضائع نہ ہو۔ البتہ ڈھلوان سطح والے کھیتوں میں جن کو مقامی زبان میں دریڑ کہتے ہیں ان میں مٹی پلٹنے والا ہل ڈھلوان کے مخالف سمت میں چلانا ضروری ہے۔ بصورت دیگر زمین کا کٹاؤ ہوتا ہے اور کھال بن جاتے ہیں اور بارش کا پانی زمین میں جذب نہیں ہوتا۔ کاشت کے وقت اگر زمین میں وتر بہت کم ہو یا گہرا ہو تو کاشت سے ایک ہفتہ قبل ہل اور سہاگہ چلا کر چھوڑ دیں تاکہ وتر اوپر آ جائے۔

طریقہ کاشت

چنے کی کاشت بذریعہ ڈرل یا پور کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ 30 سینٹی میٹر (ایک فٹ) اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 15 سینٹی میٹر (6 انچ) رکھیں۔ میرا زمینوں اور زیادہ بارش والے علاقوں میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ 45 سینٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں۔

کماد میں چنے کی مخلوط کاشت

ستمبر کاشتہ کماد میں چنے کی مخلوط کاشت کامیاب رہتی ہے۔ چار فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں بیڈ کے درمیان چنے کی دو لائنیں کاشت کریں جبکہ دو تا اڑھائی فٹ کے فاصلے پر کاشتہ کماد میں چنے کی ایک لائن کاشت کریں۔اس طریقہ کاشت میں بیج کی مقدار 15 تا 20 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔

کھادوں کا استعمال

چنے کی فصل کو نائٹروجنی کھاد کی ضرورت نسبتاً کم ہوتی ہے کیونکہ یہ فصل اپنی نائٹروجنی کھاد کی ضرورت کافی حد تک خود پوری کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔فاسفورسی کھاد کے استعمال سے دانے موٹے اور زیادہ تعداد میں بننے سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔کھاد کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرنے کے لئے زمین کا لیبارٹری تجزیہ کروائیں۔عام زرخیز زمین میں کھاد دی گئی مقدار کے مطابق ڈالیں۔

برائے آبپاش علاقہ جات

خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)		مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	بوائی کے وقت
13	34	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی **یا** ایک بوری نائٹروفاس+اڑھائی بوری سنگل سپر فاسفیٹ **یا** آدھی بوری یوریا+چار بوری ایس ایس پی (18%)

برائے بارانی علاقہ جات

خوراکی اجزاء (کلوگرام فی ایکڑ)		مقدار کھاد (بوری فی ایکڑ)
نائٹروجن	فاسفورس	بوائی کے وقت
9	23	ایک بوری ڈی اے پی

نوٹ:

جن ریتلے بارانی علاقوں میں بوائی زمین کی تیاری کئے بغیر کی جاتی ہے وہاں کھاد سیاڑوں کے ساتھ ڈرل کریں۔

چنے کی فصل کے لیے پوٹاش کی کھاد کی اہمیت

پوٹاش کی کھاد کے استعمال سے فصل کی غذائی ضروریات پوری ہوتی ہیں، بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت بڑھتی ہے اور چنے کی پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔لہٰذا چنے کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے خاص طور پر ہلکی زمینوں میں آدھی بوری پوٹاش کی کھاد فی ایکڑ ضرور استعمال کریں۔

جڑی بوٹیوں کی تلفی

مرکزی علاقے میں پیازی، باتھو، چھنکنی بوٹی، رُت پھلائی، ہرلی، شاہترہ، دمی سٹی اور رواڑی، تھل ایریا کی آبپاش زمینوں میں باتھو، شاہترہ، دمی سٹی، جنگلی جئ، لیہلی، کنڈا یا لک، چاولی جبکہ ثانوی علاقے مثلاً شمالی، وسطی اور جنوبی پنجاب کی آبپاش زمینوں میں باتھو، بلی

بوٹی، دمی سٹی،لیہلی ،سینجی ، بینا وغیرہ۔ نقصان پہنچاتی ہیں۔ چنے کے مرکزی علاقے جوکہ زیادہ تر بارانی ہیں، وہاں بوائی کے وقت جڑی بوٹی مارزہریں استعمال کرنے کے خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہوتے۔ایسے علاقوں میں مشینی یادستی طریقے سے جڑی بوٹیاں تلف کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔مشینی یادستی روٹری ویڈر کی مدد سے جڑی بوٹیاں تلف کی جاسکتی ہیں۔

آبپاش علاقوں میں جڑی بوٹیوں کی تلفی

جہاں راؤنی کر کے چنے کاشت کئے جاتے ہیں وہاں جڑی بوٹی مار زہریں استعمال کی جاسکتی ہیں۔پنیڈی میتھالین بحساب 1000 ملی لٹرفی ایکڑ بوائی کے وقت سپرے کی جاسکتی ہیں۔وتر زمین کی تیاری کی جائے۔آخری سہاگے سے قبل زہر سپرے کی جائے۔اس کے بعد ڈرل کی مدد سے فصل کاشت کردی جائے۔چھٹے کے طریقے سے کاشت کی صورت میں یہ زہریں استعمال نہ کی جائیں۔موسمی پیشین گوئی کی مناسبت سے صرف خشک موسم میں استعمال کی جاسکتی ہے۔ہلکی زمینوں میں کم (ایک لٹر) مقدار میں اور بھاری زمینوں میں زیادہ (1200 ملی لٹر) مقدار میں ڈالی جائے۔

اگاؤ کے بعد سپرے

اگر بوائی کے وقت کوئی زہر استعمال نہ کی جاسکی ہو تو کاشت کے ڈیڑھ تا دو ماہ بعد قیز یلوفوپ میتھائل EC 15 بحساب 250 ملی لٹر یا ہیلوکسی فوپ 10.8EC بحساب 350 ملی لٹر فی ایکڑ استعمال کی جاسکتی ہیں۔

پیازی کا انسداد

چنے سے اُگی ہوئی پیازی تلف کرنے کے لئے فلیومیٹسولم 80WG اگاؤ کے بعد پہلے ایک ماہ کے اندر اندر 5 تا 7.5 گرام فی ایکڑ کے حساب سے وتر یا خشک وتر دونوں حالتوں میں 120 لٹر پانی ملا کر دو ہفتے کے وقفہ سے دو مرتبہ سپرے کی جاسکتی ہے۔اگر زمین میں وتر موجود ہو اور پیازی ابھی چھوٹی ہو تو ایک ہی سپرے سے کنٹرول ہو جاتی ہے۔اگر وتر موجود نہ ہو یا پیازی ایک ماہ سے بڑی ہو چکی ہو تو تین ہفتے کے وقفہ سے دو مرتبہ 7.5 گرام زہر سپرے کی ضرورت ہوسکتی ہے۔پیازی کے پتوں میں کافی نمی موجود ہوتی ہے۔زمین میں وتر موجود نہ بھی ہو تو پیازی کو 80 تا 90 فیصد تلف کرتی ہے۔3 تا 6 پتوں کی حالت میں پوری طرح کنٹرول ہو جاتی ہے لیکن 40 دن سے زیادہ عمر کی پیازی کو اچھی طرح کنٹرول نہیں کرتی۔

آبپاشی

چنے کی فصل کو پانی کی کم ضرورت ہوتی ہے۔تھل کے علاقوں میں فصل کی کامیابی کا انحصار بارشوں پر ہوتا ہے۔موسم سرما کی معمولی بارشیں فصل کی کامیابی کے لئے کافی ہوتی ہیں۔بارش کم ہونے کی صورت میں پیداوار متاثر ہوتی ہے۔آبپاش علاقوں میں بارش نہ ہونے کی صورت میں خصوصاً پھول آنے پر اگر فصل سوکا محسوس کرے تو ہلکا سا پانی لگا دیں۔کابلی چنے کے لئے پہلا پانی بوائی کے 60 تا 70 دن بعد اور دوسرا پھول آنے پر دیں۔دھان کے بعد کاشت کی گئی فصل کو آبپاشی کی ضرورت نہیں پڑتی۔

چنے کی فصل کا قد کنٹرول کرنا

اگر اگیتی کاشت، کثرت کھاد یا بارش وغیرہ کی وجہ سے چنے کی فصل کا قد زیادہ بڑھنے لگے تو مناسب حد تک اسے سوکا لگائیں یا بوائی کے دو ماہ بعد شاخ تراشی کریں۔قد زیادہ بڑھنے سے پھول آوری دیر سے اور کم ہوتی ہے۔

چنے کی فصل کی بیماریاں اوران کا انسداد

انسداد	حملہ کی نوعیت	نام بیماری
● بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں ● فصل کی گہائی کے بعد چنے کے بھوسہ کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ یہ عمل موسم برسات کی بارشوں سے پہلے کر لینا اشد ضروری ہے ● کاشت کے لئے صحت مند بیج استعمال کریں اور بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر ضرور لگائیں ● کھیت میں جونہی بیماری کا حملہ نظر آئے تو متاثرہ پودوں کو فوری طور پر اُکھاڑ کر غیر کاشتہ کھیت میں دبا دیا جائے ● کٹائی کے بعد گہرا ہل چلایا جائے تاکہ بیماری کے جراثیم زمین میں دب جائیں ● ٹیوبوکونازول بحساب ایک گرام فی لٹر پانی یا ڈائی فینا کونازول بحساب 1.25 ملی لٹر فی لٹر پانی سپرے کی جاسکتی ہے	ابتدائی طور پر پودے کے تمام پتوں پر خاکی بھورے رنگ کے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ پتوں پر دھبے شروع میں چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ کے نقطوں کی صورت میں ہوتے ہیں۔ سازگار موسمی حالات میں یہ دھبے بڑے ہو کر پودے کے تمام حصوں پر پھیل جاتے ہیں اور تمام کھیت اس بیماری کی لپیٹ میں آجاتا ہے اور یوں لگتا ہے جیسے کھیت جھلس گیا ہو۔ اسی بنا پر اس بیماری کو جھلساؤ کا نام دیا گیا ہے۔ جنوری سے آخر مارچ تک اگر موسم خشک رہے تو بیماری کی علامات کی شدت میں کمی آجاتی ہے لیکن اگر ان ایام میں بارشوں کا سلسلہ شروع ہو جائے تو بیماری تیزی سے پھیل کر ساری فصل کی تباہی کا باعث بنتی ہے۔	**چنے کا جھلساؤ** **(Gram Blight)**
● بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں ● کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● اگر ممکن ہو تو بیماری کا حملہ شروع ہوتے ہی کھیت کو پانی لگا دیا جائے یہ عمل اس بیماری کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے	معتدل درجہ حرارت اس بیماری کے پھیلاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے لہٰذا اس بیماری کا حملہ اکتوبر اور مارچ کے مہینے میں ہوتا ہے۔ F.oxysporum کا حملہ بارانی اور خشک علاقوں میں ہوتا ہے جبکہ P.megasperma کا حملہ زیادہ تر آبپاش علاقوں میں ہوتا ہے۔ یہ حملہ پودوں کی بڑھوتری کے ابتدائی مراحل میں بھی ہو سکتا ہے اور جوان اور پختہ پودے بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ حملہ ٹکڑیوں میں نظر آتا ہے جو کہ بڑھتا جاتا ہیں۔ پختہ پودوں پر بیماری کی صورت میں یا تو ان کے ٹاڈوں میں دانے بنتے ہی نہیں یا پھر چھوٹے رہ جاتے ہیں اور پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ دونوں قسم کی پھپھوندی کے حملہ کی صورت میں پودے کے تنے کے اندر خوراک اور پانی لے جانے والی نالیاں مفلوج ہو جاتی ہیں اور پودا مرجھانا شروع ہو جاتا ہے۔	**چنے کا مرجھاؤ یا سوکا** **(Wilt)**

چنے کے پودوں کا اکھیڑا اور جڑوں کا گلاؤ (Root Rot)	اِس بیماری کا حملہ پودے کی جڑوں پر ہوتا ہے۔ اِس بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کی جڑ کی کھال ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی ہے اور آہستہ آہستہ جڑ گل سڑ جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اِس بیماری کے شکار پودے آسانی سے کھینچے جاسکتے ہیں۔ یہ بیماری بھی کھیت میں ٹکڑیوں کی شکل میں نظر آتی ہے جو کہ بتدریج بڑھتی جاتی ہے۔	● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں ● بیماری سے زیادہ متاثر کھیت میں آئندہ دو، تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کی جائے
بوٹرائٹس بلائٹ (Grey Mold)	یہ بیماری خصوصا اُن علاقوں کی ہے جہاں آب و ہوا ٹھنڈی اور نمی زیادہ ہو۔ اس کے حملہ کی صورت میں پھول آنے کے وقت پودوں کے اوپر والے حصوں پر بھورے رنگ کی پھپھوندی نمودار ہوتی ہے۔ پھول جھڑ جاتے ہیں اور پھلیوں میں دانے کم اور جھری دار بنتے ہیں۔	● متاثرہ پودے اور ان کی باقیات تلف کریں ● بیج صحت مند فصل سے لیں ● فصل زیادہ گھنی نہ ہو اور اس کی بڑھوتری زیادہ نہ ہونے دیں ● بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں
چنے کے تنے کا گلاؤ	تنے کا سفید ہو جانا، مُرجھا جانا اور تنے کا ٹوٹ جانا اس بیماری کی خاص علامات ہیں۔ یہ بیماری زیادہ تر آبپاش علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ اس بیماری میں پودوں کے تنوں کا نچلا حصہ (Collar portion) متاثر ہو کر گل جاتا ہے۔ ابتداء میں متاثرہ حصہ سیاہ ہو جاتا ہے۔ پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہونے کی وجہ سے پودا سوکھ جاتا ہے۔	● متاثرہ کھیت میں تین سال تک چنے کی فصل کاشت نہ کریں ● فصلوں کا ادل بدل اپنائیں ● متاثرہ کھیت سے پودوں کی باقیات اچھی طرح تلف کریں ● جون اور جولائی کے مہینوں میں خالی کھیت میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر کھیت کو کچھ عرصہ خالی رہنے دیں

نوٹ: پوٹاش کی کھاد استعمال کرنے سے فصل میں بیماریوں کے خلاف قوتِ مدافعت بڑھتی ہے۔

چنے کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور ان کا انسداد

نام کیڑا	پہچان	نقصان	اِنسداد
دیمک (Termite)	یہ کیڑا ایک کنبہ کی شکل میں رہتا ہے۔ اس میں بادشاہ، ملکہ، سپاہی اور کارکن ہوتے ہیں۔ فصلوں کا نقصان صرف کارکن کرتے ہیں جن کی رنگت ہلکی پیلی، سر بڑا اور جسامت عام چیونٹی سے بڑی ہوتی ہے۔	پودوں کی جڑوں پر حملہ کرتی ہے اور زمین میں سرنگیں بناتی ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جاتے ہیں۔ دیمک کا حملہ فصل اگنے سے کٹائی تک بھی ہوسکتا ہے۔	● کھیتوں میں کچی گوبر کی کھاد بالکل استعمال نہ کریں ● بارانی علاقوں میں کلورپائری فاس 40 ای سی بحساب 5 . 1 لٹر یا فیپرونل 5 فی صد ایس سی بحساب 1 لٹر 10 کلوگرام مٹی یا ریت میں ملا کر جب بارش کا امکان ہو تو کھیتوں میں چھٹہ کر دیں۔ آبپاش علاقوں میں پانی لگاتے وقت استعمال کریں۔ ● بروقت آبپاشی سے بھی دیمک کا حملہ کم ہو جاتا ہے۔

ٹوکا (Grass Hopper)	کیڑے کا رنگ مٹیالہ جسم مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔	اگتی ہوئی فصل کے چھوٹے پودوں کو کاٹ کر کھاتا ہے۔	● کھیت کو ہر قسم کی جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ایس سی بحساب 250 تا 300 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
چور کیڑا (Cut Worm)	پروانہ جسامت میں بڑا اور پروں کا رنگ گندمی بھورا ہوتا ہے۔ اگلے پروں کے کناروں کی طرف گردے کی شکل کا دھبہ ہوتا ہے۔ پچھلے پر سفید یا زرد ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سیاہ اور قد میں کافی بڑی ہوتی ہے۔	سنڈیاں دن کے وقت پودوں کے قریب مٹی میں چھپی رہتی ہیں اور رات کے وقت چھوٹے پودوں کو کاٹ کاٹ کر فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں۔	● ناقابل استعمال پتوں اور سبزیوں کو کاٹ کر شام کو ڈھیریوں کی شکل میں رکھیں اور صبح ان ڈھیریوں کے نیچے چھپی ہوئی سنڈیاں تلف کریں ● گوڈی کر کے پانی لگائیں ● شام کے وقت بائی فینتھرین 10 ای سی بحساب 300 ملی لٹر یا لیمبڈا سائی ہیلوتھرین 2.5 ایس سی بحساب 250 تا 300 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
سست تیلہ (Aphid)	قد میں چھوٹا اور رنگت میں سبز یا پیلا ہوتا ہے۔ پیٹ کے اوپر موجود نالیوں سے لیس دار رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ کیڑا پر دار اور بغیر پر دونوں حالتوں میں موجود ہوتا ہے۔ فصل تیار ہونے کے قریب ہو تو یہ کیڑا رنگت میں سیاہ اور پر دار ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت آہستہ آہستہ چلتا ہے۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اُگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کریں ● مفید کیڑوں خاص کر کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ بیٹل یا کرائی سو پرلا کی حوصلہ افزائی کریں ● امیڈا کلوپرڈ 200 ایس ایل بحساب 200 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی یا ایسٹامپرڈ 250 ڈبلیو پی بحساب 125 گرام یا تھایا میتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام یا فلونیکامیڈ 50 فی صد ڈبلیو جی بحساب 60 گرام فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں

لشکری سنڈی (Army Worm)	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔اگلے پَر گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں جن کی اُوپر والی سطح پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال بچھا ہوتا ہے اور کہیں کہیں سیاہ دھبے ہوتے ہیں جبکہ پچھلے پر سرمئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا ہوتا ہے۔جسم پر سفید لائنیں ہوتی ہیں۔ ہاتھ لگانے سے فوراً گول ہوکر گر جاتی ہے۔	شدید حملہ کی صورت میں سنڈیاں لشکر کی صورت میں پودوں کو ٹنڈ منڈ کر دیتی ہیں اور ایک کھیت سے دوسرے کھیت کی طرف یلغار کرتی ہیں۔	● حملہ شدہ کھیتوں کے گرد کھائیاں کھودیں اور ان میں زہر پاشی کریں یا پانی لگا کر مٹی کا تیل ڈال دیں تا کہ سنڈیاں دوسرے کھیتوں کی طرف منتقل نہ ہوسکیں ● لشکری سنڈی کو پرندے رغبت سے کھاتے ہیں اس لئے پرندوں کی حوصلہ افزائی کریں ● جڑی بوٹیاں تلف کریں ● زمین میں چھپے ہوئے کویوں کو تلف کریں ● شروع میں حملہ ٹکڑیوں میں ہوتا ہے اور سنڈیاں ایک جگہ پر کافی تعداد میں ہوتی ہیں۔اس وقت ان کا انسداد زیادہ موثر اور کم خرچ ہوتا ہے ● ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا لیوفینوران 5 فی صد ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا فلوبینڈیمائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں
ٹاڈ کی سنڈی (Pod Borer)	اس سنڈی کا پروانہ پیلے اور بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ پیوپا گہرے کالے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ موسم اور خوراک کے لحاظ سے سنڈی اپنا رنگ بدل لیتی ہے۔ سنڈی کے جسم پر لمبائی کے رخ دھاریاں ہوتی ہیں اور جسم پر ہلکے ہلکے بال بھی ہوتے ہیں۔	سنڈی پھلیوں میں سوراخ کر کے اندر داخل ہوجاتی ہے اور دانوں کو کھاتی رہتی ہے۔	● جڑی بوٹیاں تلف کی جائیں ● چڑیاں سنڈیوں کو بڑے شوق سے کھاتی ہیں اس لئے کھیتوں میں انہیں بیٹھنے کے لئے درختوں یا ڈنڈوں سے رسیاں باندھ کر جگہ مہیا کی جائے ● روشنی کے پھندے لگائیں ● ایما میکٹن 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لٹر یا کلورینٹرانیلی پرول 20 فی صد ایس سی بحساب 50 ملی لٹر یا سپینٹورام 120 ایس سی بحساب 80 ملی لٹر فی 100 لٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں

نوٹ: ایسی زہروں کو ترجیح دیں جو نقصان دہ کیڑوں کے خلاف موثر اور کسان دوست کیڑوں کے لئے کم نقصان دہ ہوں۔

فصل کی برداشت

پنجاب کے وسطی علاقوں میں عام طور پر چنے کی برداشت وسط اپریل جبکہ شمالی علاقوں میں آخر اپریل تا شروع مئی کی جاتی ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے لہٰذا 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کرلیں۔ برداشت کیلئے صبح کا وقت موزوں ہے۔ جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اس کی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماری سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کرلیں۔ کٹی ہوئی فصل کو دھوپ میں خشک کرنے کے بعد چنے کی گہائی کے لئے بنائی گئی تھریشر کے ساتھ گہائی کریں۔ بیج کو خشک اور صاف کر کے سٹور میں محفوظ کرلیں یا فروخت کریں۔

گودام کی فیومیگیشن

سٹور کو کیڑوں سے پاک کرنے کے لئے سفارش کردہ زہر سپرے کریں۔ پرانی بوریوں کو پانی میں سفارش کردہ نسبت سے زہر ملا کر اس میں ڈبوئیں اور خشک کرلیں۔ مزید احتیاط کیلئے سٹور میں زہریلی گیس والی گولیاں بحساب 25 تا 30 گولیاں فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں۔ اگر ممکن ہو تو جنس ذخیرہ کرنے کے لیے ہرمیٹک تھیلے (Hermatic bags) یا ہرمیٹک کوکون (Hermatic cocoon) استعمال کریں، جس میں فیومیگیشن کی ضرورت نہیں ہوتی اور جنس کو لمبے عرصے تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے۔

فصل پر ماحولیاتی تبدیلیوں کے اثرات

ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب بے وقت اور غیر متوقع بارشوں اور درجہ حرارت میں غیر معمولی کمی بیشی کی وجہ سے فصلوں پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نقصان دہ کیڑے اور بیماریوں کے حملہ کی شدت میں بھی کمی بیشی آتی ہے۔ ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقائدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں۔

توسیعی سرگرمیاں

پیداواری منصوبہ

نظامت اعلیٰ زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب چنے کا پیداواری منصوبہ 24-2023 جاری کرے گا اِنہی سفارشات کو مدنظر رکھتے ہوئے زیادہ چنے کی کاشت کے اضلاع میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) اپنے اضلاع کا پیداواری منصوبہ مرتب کرے گا۔ اِس کے علاوہ چاول کی کاشت والے اور زیادہ بارش والے اضلاع میں کابلی چنے کی کاشت بڑھانے کے لئے متعلقہ ضلعی افسران خصوصی اِقدام کریں گے۔ یہ منصوبہ توسیع زراعت کے عملے اور کاشتکاروں میں تقسیم کے لئے جاری کیا جائے گا۔

مہم برائے تلفی جڑی بوٹیاں

جڑی بوٹیاں چنے کی فصل کو کئی طریقوں سے نقصان پہنچاتی ہیں۔ یہ جڑی بوٹیاں زمین سے خوراک اور نمی فصل کے پودوں کی طرح ہی لیتی ہیں۔ بارانی علاقوں میں چونکہ ان دونوں چیزوں کی کمی ہوتی ہے اس لئے جڑی بوٹیوں کی تلفی پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر فیلڈ اسسٹنٹ اپنے اپنے حلقہ میں تلفی جڑی بوٹیاں کا پلاٹ لگائے گا تاکہ کاشتکاروں کو تلفی جڑی بوٹیوں کی اہمیت سے آگاہ کیا جا سکے۔

پیداواری مداخل کی بہم رسانی

توسیعی کارکنان اس امر کا بھی اہتمام کریں گے کہ پیداواری مداخل مثلاً کھاد، کیڑے مار زہریں، زرعی قرضہ جات وغیرہ کی فراہمی تسلی بخش ہے۔ اگر کہیں سے زہریں یا کھاد میں ملاوٹ کی شکایات آئیں تو انہیں چاہیے کہ فوراً افسران بالا سے رابطہ قائم کریں تا کہ ان عناصر کے خلاف کاروائی کی جا سکے۔

ٹریننگ کا انعقاد

ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت، اسسٹنٹ ڈائریکٹر زراعت (توسیع) ضلع / تحصیل کی سطح پر ٹریننگ کا انعقاد کریں گے جن میں دیسی اور کابلی چنے سے متعلقہ تحقیقاتی اداروں کے ماہرین کو مدعو کیا جائے گا۔ ان کے ساتھ ہی تلفی جڑی بوٹیاں پر بھی خصوصی سیمینار کرائے جائیں گے تا کہ کاشتکاروں کو جڑی بوٹیوں کی تلفی کے جدید طریقوں سے روشناس کرایا جا سکے۔

ذرائع ابلاغ عامہ

چنے کی پیداوار بڑھانے کے لئے کاشت سے کٹائی اور برداشت تک تمام مراحل کے دوران کاشتکاروں کو اخبارات، پمفلٹ، پوسٹرز، ریڈیو، ٹیلی ویژن اور سوشل میڈیا کے ذریعے وقت کے مطابق ضروری رہنمائی فراہم کی جائے گی۔

چنے کی بیماریوں کے خلاف مہم

چونکہ چنے کی فصل بیماریوں سے سب سے زیادہ متاثر ہوتی ہے اس لئے ہر فیلڈ اسسٹنٹ کو چاہیے کہ اپنے حلقے کے کم از کم دس کاشتکاروں کو چنے کے بیج کو زہر آلود کرنے کا صحیح طریقہ بتائے اور کوشش کی جائے کہ 100 فیصد رقبے پر چنے کا زہر آلود بیج کاشت ہو۔

زرعی لٹریچر، سلوگن، کتبے

نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب چنے کی جدید اقسام و کاشتی امور سے متعلق پمفلٹ، پوسٹر، ہینڈ بل وغیرہ شائع کرے گا جو عملہ توسیع زراعت اور کاشتکاروں میں تقسیم کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ مناسب مقامات پر مثلاً دیواروں، برجیوں اور بورڈوں پر چنے کی کاشت سے متعلق اہم ہدایات لکھوائے گا تا کہ کاشتکاروں تک زیادہ سے زیادہ معلومات منتقل ہو سکیں۔

نمائشی پلاٹ

ہر ضلع کا توسیعی عملہ دیسی اور کابلی چنے کے نمائشی پلاٹ لگائے گا جس میں مختلف اقسام، کھادوں اور چنے کی بیماریوں سے متعلق کاشتکاروں کو آگاہ کیا جائے گا۔

زرعی معلومات

کاشتکار چنے کی فصل اور دیگر فصلات کے کاشتی اُمور کے سلسلہ میں محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں یا مزید معلومات ور ہنمائی کے لئے درج ذیل فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈیپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآرڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	بارانی زرعی تحقیقاتی ادارہ چکوال	0543	662004	barichakwal@yahoo.com
4	نظامت دالیں ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201695	directorpulses@yahoo.com
5	ایرڈ زون تحقیقاتی ادارہ(AZRI) بھکر	0453	9200133	azribhakkar@gmail.com
6	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
7	جوہری ادارہ برائے زراعت وحیاتیات(NIAB) فیصل آباد	041	9201751-60	niabmial@niab.org.pk
8	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
9	علاقائی زرعی تحقیقاتی ادارہ بہاولپور	062	9255220	directorrari@gmail.com
10	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ	0606	810713	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یارخان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

1	**نظامتِ زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	ddaenns@gmail.com

daextfsd@gmail.com	9200755	041	نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد	6
ddaextfsd@gmail.com	9200754	041	فیصل آباد	7
ddajhang@gmailcom	9200289	047	جھنگ	8
doagrittsingh@yahoo.com	9201140	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	9
chiniot.agri@yahoo.com	9210171	0476	چنیوٹ	10
daextgujranwala@gmail.com	9200198	055	نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ	11
ddaextensiongrw@gmail.com	9200195	055	گوجرانوالہ	12
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	13
ddanarowal@gmail.com	2413002	0542	نارووال	14
daextgujrat@gmail.com	9330345	053	نظامت زراعت (توسیع) گجرات	15
ddaextgujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	16
ddaextmbdin@gmail.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	17
doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	18
docotor35@gmail.com	6601280	055	وزیرآباد	19
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا	20
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	21
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	22
ddaextkhb@gmail.com	920158	0454	خوشاب	23
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	24
daextswl@gmail.com	4400198	040	نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال	25
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	26
ddaextok@gmail.com	9200264	044	اوکاڑہ	27
ddaextpakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	28
daextmultan@gmail.com	9200317	061	نظامت زراعت (توسیع) ملتان	29
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	30
ddaextkwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	31
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	32
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	33
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور	34
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	35
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	36
ddaextrykhan1@gmail.com	9230129	068	رحیم یار خان	37
daextdgk@gmail.com	9260142	064	نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان	38
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	39
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	40
ddaextrp2@gmail.com	920084	0604	راجن پور	41
ddaagriextmzg@gmail.com	9200042	066	مظفرگڑھ	42

darawalpindi@gmail.com	9292060	051	نظامت زراعت (توسیع) راولپنڈی	43
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	راولپنڈی	44
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	45
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	46
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	47

چنے کی پیداوار بڑھانے کے اہم عوامل

- ریتلی، ہلکی میرا یا اوسط درجہ زرخیزی والی زمین میں چنے کی کاشت کریں جبکہ کلراٹھی اور سیم زدہ زمینوں میں کاشت نہ کریں
- دیسی چنے کی ترقی دادہ اقسام بٹل-2022، ٹی جی سٹرائیکر، سٹار چنا، بٹل 2021، بہاولپور چنا-21، تھل-2020، بٹل-2016، نیاب سی ایچ-104، نیاب سی ایچ- 2016، بھکر-2011، پنجاب 2008، اور بلکسر-2000 کاشت کریں
- کابلی چنے کی ترقی دادہ اقسام نور-2022، روہی چنا-21، نور-2019، نور-2013، ٹمن-2013، نور-2009 اور سی ایم-2008 ہی کاشت کریں
- چنے کی فصل کو علاقہ کی مناسبت سے سفارش کردہ وقت پر کاشت کریں
- بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر لگا کر کاشت کریں
- کاشت سے پہلے بیج کو جراثیمی ٹیکہ ضرور لگائیں
- دیسی و کابلی چنے کی عام جسامت والے دانوں کی اقسام کا 30 کلوگرام اور موٹے دانوں والی اقسام کا 35 کلوگرام بیج فی ایکڑ استعمال کریں
- آبپاش علاقوں میں چنے کی فصل کیلئے ڈیڑھ بوری ڈی اے پی جبکہ بارانی علاقوں میں ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ استعمال کریں
- ہلکی زمینوں میں آدھی بوری پوٹاش کی کھاد فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیماریوں یا کیڑوں کے حملے کی صورت میں محکمہ زراعت کے مقامی عملے کے مشورہ اور کتابچہ میں دی گئی ہدایات پر عمل کریں
- فصل کی برداشت 80 فیصد ٹاڈ (پھلیاں) پکنے پر صبح کے وقت کریں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کے سبب فصل پر نقصان دہ اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان اثرات کو کم سے کم کرنے کے لئے موسمی پیشین گوئی سے باخبر رہیں، فصل کا باقاعدگی سے معائنہ کریں، فصل کی خصوصی نگہداشت اور تحفظِ نباتات کا خاص خیال رکھیں

☆☆☆

اشاعت: 2023-24 تعداد: 2000